مناقبِ اہلِ بیتؑ

(مشہور کتاب اَلقَطرَۃُ مِن بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِیِّ وَالعِترَۃِ کا ترجمہ)

حصہ اوّل

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہٗ

ادارہ منہاج الصّالحین لاہور

نام کتاب .... مناقب اہل بیتؑ حصہ اول

مولف .... آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم .... حجتہ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام .... مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر .... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ .... مولانا آزاد حسین

ہدیہ .... 165 روپے

ادارہ منہاج الصالحین

الحمد مارکیٹ، فرسٹ فلور، دوکان نمبر 20
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 7225252

کے بغیر جنت میں داخل ہو جاؤ(مائۃ منقبۃ :۱۵۰منقبت ۸۳،مناقب خوارزمی:۳۱۹،غایۃ المرام:۵۸۷ حدیث۸۸ مشارق الانوار:۶۸)

آدمؑ سے پہلے علیؑ کی خلقت

(۱۳۱/۲۲۴) سید ہاشم بحرانی نے تفسیر برہان میں روایت کی ہے کہ ابن مہران نے عبداللہ بن عباس سے خدا کے فرمان

وَاِنَّا لَنَحنُ الصَّافُّونَ٥وَاِنَّا لَنَحنُ المُسَبِّحُونِ (سورہ صافات: آیت ۱۶۵اور۱۶۶)

کی تفسیر کے متعلق سوال کیا۔ تو ابن عباس نے کہا: ہم رسولؐ خدا کی خدمت میں موجود تھے۔ کہ علیؑ ابن ابی طالب آگئے۔ جیسے ہی پیغمبر اکرمؐ کی نگاہ علیؑ پر پڑھی، توآپ مسکرانے لگے اور فرمایا:۔

مرحبا بمن خلقه الله قبل آدم اربعين الف عام

"خوش آمدید اے وہ جس کو خدانے آدمؑ سے چالیس ہزار سال پہلے پیدا کیا"

میں نے عرض کیا: یارسول اللہؐ! کیا کوئی بیٹا باپ سے پہلے پیدا ہوسکتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں! خدا نے مجھے اور علیؑ کو آدمؑ سے اتنی مدت پہلے پیدا کیا جو ذکر ہو چکی ہے۔ اس طرح کہ خدا نے ایک نور پیدا کیا۔ اور اسے دو حصوں میں برابر تقسیم کردیا، آدھے حصے سے مجھے اور آدھے حصے سے علیؑ کو ہر چیز سے پہلے پیدا کیا، پھر کائنات کو بنایا اور مخلوقات کو پیدا کیا۔ میرے اور علیؑ کے نور کے ذریعے سے ظلمت اور تاریکی کو دور کردیا۔ اس کے بعد ہمیں عرش کے دوسیدھی طرفوں میں قرار دیا، پھر فرشتوں کو پیدا کیا۔ ہم خدا کی تسبیح کرتے تھے تو وہ بھی تسبیح کرتے تھے۔ ہم نے تحلیل کی یعنی خدا کی وحدانیت کا اعتراف کیا۔ تو انہوں نے تہلیل کہی۔ ہم نے تکبیر کہی تو انہوں نے تکبیر کہی۔ فرشتوں نے یہ سب کچھ مجھ اور علیؑ سے سیکھا۔ ابتداء ہی سے خدا کے علم ازلی میں یہ تھا کہ میرے اور علیؑ کے دوستوں کو جہنم میں نہ ڈالے گا جبکہ میرے اور علیؑ کے دشمنوں کو بہشت میں جگہ نہ دے گا۔